411

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۴ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۳۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کی مختصر روداد

اہم مذہبی امور کے متعلق تقریریں

اجلاس اوّل

قادیان ۲۶ دسمبر۔ آج جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو تقریر فرمائی۔ وہ مفصل دوسری جگہ درج ہے۔ اسکے بعد بصدارت جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد حسب ذیل تقریریں ہوئیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تقریر

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ذکر حبیب کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ تقریر شروع کرنے سے قبل آپ نے ہندوستان۔ اور غیر ممالک کے ان احباب کی طرف سے جنہوں نے آپ کو بذریعہ خطوط اطلاع دی تھی۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو ان کی طرف سے السلام علیکم پہونچاتے ہوئے ان کے لئے درخواست دعا کی۔ نیز اپنی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے ان احباب کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے آپکی صحت کے لئے دعائیں کیں۔ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ کے حالات سنائے۔ جن میں خصوصیت سے دشمنوں کے ساتھ آپ کے حسنِ سلوک کا ذکر تھا۔

مفصل تقریر انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔

جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کی تقریر

اس کے بعد جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے۔ پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے "اللہ تعالےٰ کی صفتِ رحمانیت۔ اور دنیا میں دکھ درد کا فلسفہ" کے موضوع پر نہایت علمی تقریر فرمائی۔ اور ان اعتراضات کے جواب دیئے جو بعض لوگوں کی طرف سے خدا تعالےٰ کی صفتِ رحمانیت کے متعلق کئے جاتے ہیں یہ تقریر بھی مفصل شائع کی جائے گی۔

جناب مولوی غلام احمد صاحب کی تقریر

پونے بارہ بجے مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے "ختم نبوت کے متعلق غیر احمدی علماء کے اہم اعتراضات کے جواب" پر تقریر شروع کی جس میں لفظ "خاتم النبیین" کی تشریح کرتے ہوئے قرآن کریم اور احادیث۔ اور لغت کے رُو سے ان معنوں کو غلط ثابت کیا۔ جو غیر احمدی علماء کرتے ہیں۔ قلت وقت کے باعث مولوی صاحب تقریر ختم نہ کر سکے مفصل تقریر اخبار میں شائع ہو جائے گی۔

جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب کی تقریر

اس کے بعد جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب نے "تبلیغ بذریعہ تحریر" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے ہر زبان میں تراجم کر کے انہیں شائع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ پھر آپ نے سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کے لئے علمی و تحقیقی مضامین بھیجنے اور ان کے تبلیغی دائرہ کو وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ نشر و اشاعت کے صیغہ کو جو ہر سال لاکھوں مختلف رنگ کے تبلیغی ٹریکٹ شائع کرتا ہے۔ اور ٹریکٹوں کے سلسلہ کو وسیع کرنے اور مالی امداد دینے کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ ایک بجے نماز ظہر وعصر کے لئے برخاست ہوا جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسجد نور میں پڑھائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس ۲ بجے بصدارت آنریبل نواب چودہری محمدالدین صاحب رکن حکومت جودہپور منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے "مشن ہائے بیرون ہند کے حالات" پر دلچسپ تقریر کی۔ جس میں مختلف ممالک مثلاً مارشیس کولمبو۔ جاوا سماٹرا۔ ملایا۔ سٹریٹس سٹیلمنٹ اور جاپان کے مشنوں کے حالات بیان کئے۔ اس ضمن میں ان مشکلات اور تکالیف کا بھی ذکر کیا۔ جن کو بطیب خاطر برداشت کرتے ہوئے احمدیت کے سپاہی تمام دنیا میں احمدیت کے پیغام کو پہونچانے کی کوشش میں مصروف ہیں ؛

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تقریر

اس کے بعد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ مگر وقت کی قلت کے باعث صرف ایک پیشگوئی سورۃ التکویر کی بیان کر سکے۔

جناب شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کی تقریر

پھر جناب شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور نے "آریہ مذہب پر تبصرہ" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آریہ سماج کے بڑے بڑے اصول پر تنقید کی۔ اور اسلام پر انکے بعض مشہور اعتراضات کو آریوں کے لیڈروں کے حوالجات سے رد کیا۔ اور پانچ بجے شام کم دعا پر جلسہ برخاست ہوا ؛

جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے اہم کوائف مختصر الفاظ میں

امسال بھی گزشتہ سال کی طرح جلسہ کے انتظامات تین مقامات پر کئے گئے ہیں۔ (۱) اندرون قصبہ (۲) بیرون قصبہ محلہ دارالعلوم میں (۳) محلہ دارالفضل میں۔ دارالعلوم کا کچن محلہ دارالعلوم اور محلہ دارالرحمت میں اترنے والے مہمانوں کے لئے کھانا مہیا کرتا ہے۔ اور دارالفضل کا کچن محلہ دارالفضل اور محلہ دارالبرکات کے مہمانوں کے لئے

اندرون لنگرخانہ کے ۳۰ تنوروں پر دارالعلوم کے کچن میں ۴۰ تنوروں پر اور دارالفضل کے کچن میں ۲۰ تنوروں پر دن رات کام ہو رہا ہے۔ ہرسہ مقامات کے منتظمین کے نشان الگ ہیں۔ اندرون قصبہ کا نشان سبز ہے۔ دارالفضل کا زرد اور دارالعلوم کا سرخ۔

عام انتظامات کی صورت یہ ہے۔ کہ افسر جلسہ سالانہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب ہیں۔ ان کے ماتحت ہرسہ مقامات پر ایک ایک ناظم جلسہ ہیں۔ اندرون قصبہ میں ملک محمد طفیل خان صاحب، دارالعلوم میں مولوی محمدالدین صاحب ہیڈ ماسٹر اور دارالفضل میں چودہری غلام محمد صاحب ہیں۔ ان ہرسہ ناظموں کے ماتحت دو دو نائب ناظم ہیں۔ جن میں سے ایک کا کام کھانا تیار کرانا۔ اور دوسرے کا کھانا مہمانوں کے لئے پہونچانا ہے۔ ان کے ماتحت بہت سے معاون دو دو چار چار مل کر علیحدہ علیحدہ ڈیوٹیوں پر کام کرتے ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ سخت سردی پڑ رہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں سے لے کر تمام کارکن نہائت محنت سرگرمی اور تندہی سے مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے ہیں ؛

انکوائری آفس

یہ دفتر ہرسہ مقامات میں علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ اور مہمانوں کے لئے ہر قسم کی معلومات مہیا کرتا ہے۔ گمشدہ اشیاء اور بچوں کی نگہداشت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں جو کام کسی اور صیغے کے متعلق نہ ہو۔ وہ بھی یہی سرانجام دیتا ہے۔ پرائیویٹ مکانات میں بھی مہمانوں کا اتارنا اسی دفتر کا کام ہے ایسے مکانات کی تعداد ۲۲۲ ہے۔ جن میں بال بچے سمیت مہمانوں کو رکھا گیا ہے ؛

پہرہ کا انتظام

پہرہ کا انتظام جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظم خاص کے سپرد ہے۔ مقامی نیشنل لیگ کور کے والنٹیروں کے علاوہ بیرونی کوریں بھی آئی ہیں

(بقیہ دیکھیں صفحہ ۱۲ پر)

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

(۱) سال چہارم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائے گا۔ سوائے ان ممالک کے جنکو مستثنےٰ کیا گیا ہے ؛

(۳) مومن کی علامت یہ ہے کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ پس آپ کا صرف یہی فرض نہیں۔ کہ ۳۱ جنوری سے پہلے پہلے وعدہ سے اطلاع دیدیں۔ بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں ؛

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے لیکن جو شخص جسقدر پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں معذور ہے ؛

(۵) جسقدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے ؛

(۶) بے شک یہ چندہ اختیاری ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے ؛

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے ؛

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شریک ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے ؛

(۹) خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا ؛

(۱۰) تحریک جدید سال سوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ ان کو بھی فوری ادائگی کیطرف توجہ کرنی چاہیئے

خاکسار مرزا محمود احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۴ شوال ۱۳۵۶ھ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے موقعہ پر

سالانہ جلسہ سے خدا تعالیٰ یہ بتاتا ہے کہ جو اُس کیلئے قربانی کرتے ہیں وُہ زندہ رکھے جاتے ہیں

قادیان ۲۶ دسمبر ۱۹۳۷ء - آج ٹھیک ۹½ بجے پروگرام میں اعلان کردہ وقت پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سالانہ جلسہ کا افتتاح فرمانے کے لئے جب سٹیج پر تشریف لائے - تو اللہ اکبر کے نعرے بلند کئے گئے۔ اس موقعہ پر صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی - اے نے تلاوت قرآن کریم کی - اس کے بعد ۹ بجکر چالیس منٹ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب تقریر کے لئے کھڑے ہوئے - تو پہلے تمام مجمع کو السلام علیکم کہا - پھر تشہد - اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حسب ذیل تقریر فرمائی:

اللہ تعالیٰ کے مختلف نام

ہیں - اور ان ناموں میں سے یا ان صفات میں سے جو وُہ رکھتا ہے - جو اس نے اپنے کلام مجید میں بیان فرمائی ہیں - دو صفتیں

قابض اور باسط

کی ہیں - یعنی وُہ کسی وقت انسان یا قوم کے لئے قبض کی حالت پیدا کرتا ہے اور کسی وقت انسان یا قوم کے لئے بسط کی حالت پیدا کر دیتا ہے - یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش ہوتی ہے - اور بسا اوقات انسان کی حالت پر بہت بڑا رحم بھی ہوتا ہے - جبکہ قبض حالتِ ایمان اور عرفان میں ایک سکون کا نام ہو - تو خدا تعالیٰ کی رحمتوں میں سے

ایک بہت بڑی رحمت

ہوتی ہے:-

ایک دفعہ ایک صحابی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا - کہ مجھے معلوم ہوتا ہے - میں منافق ہوں - آپ دُعا فرمائیں - کہ خدا تعالیٰ مجھے

اس حالت سے نکال دے - رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا - تمہیں یہ خیال کیونکر پیدا ہوا - اس صحابی نے کہا - میں آپؐ کی مجلس میں آتا ہوں - تو یُوں معلوم ہوتا ہے - کہ جنت اور دوزخ میرے سامنے ہے - لیکن جب مجلس سے باہر جاتا ہوں - تو پھر یہ کیفیت نہیں رہتی - رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو خدا تعالیٰ کی رحمت ہے - اگر ہر وقت اسی رنگ میں جنت و دوزخ کی کیفیت سامنے رہے - تو انسان مر نہ جائے:-

پس جب ایمان اور عرفان میں کمی محسوس نہ ہو - بلکہ کبھی ولولہ اور جوش والا ایمان ہو - اور کبھی سکون والا - تو یہ

دو مختلف کیفیتیں

ہوتی ہیں - اور دونوں دُنیا میں نظر آتی ہیں - مثلاً ماں باپ کے پیار کی یہی حالت ہوتی ہے - ماں کبھی بچہ کو گود میں لے کر نہایت سکون کی حالت میں بیٹھی ہوتی ہے - اور کبھی اس کو چھیڑتی اور گدگداتی ہے - یہی حالت رُوحانی عشق اور محبتِ الٰہی کی ہوتی ہے - کبھی

محبت سکون والی ہوتی ہے - اور یہ کمی محبت نہیں - بلکہ محبت کی ایک قسم ہے - کبھی محبت جوش اور ولولہ والی ہوتی ہے - کسی وقت ماں بیمار بچہ کو بار بار جگاتی - اور پوچھتی ہے - کہ کیا حال ہے - مگر دوسرے وقت ذرا آہٹ ہو - تو شور مچا دیتی ہے - کہ بچہ سو رہا ہے - شور مت کرو - جب قبض اس رنگ کا ہو - کہ ایمان کی حالت میں ایثار کی حالت ہیں - قربانی کی حالت میں سکون ہو کمی نہ ہو - تو یہ ایمان - اور قربانی کی ایک قسم ہے - لیکن جب قبض اس قسم کا ہو - کہ انسان محسوس کرے - شرعی احکام پر عمل کرنا اس کے لئے بوجھ اور خدا کے لئے قربانی کرنا دوبھر ہے تو یہ

قبض ابتلا والی

ہوتی ہے - یعنی خدا تعالیٰ امتحان لیتا ہے - کہ یہ بندہ میرے ساتھ لذت کے لئے تعلق رکھتا ہے - یا اسے مجھ سے حقیقی محبت ہے - کئی لوگ نماز اس لئے پڑھتے ہیں - کہ اس میں انہیں

لذّت اور سرُور

آتا ہے - اور جب اس میں کمی ہو جائے تو نماز پڑھنا چھوڑ بیٹھتے ہیں - لیکن ایک اور انسان ہوتا ہے - اس پر اگر ایسی حالت آئے - تو وُہ کہتا ہے - کہ جب نماز میں لذت آتی تھی - تو وُہ خدا تعالیٰ کا فضل - انعام اور احسان تھا - اور اب نہیں آتی - تو مجھے اس وجہ سے عبادت نہیں چھوڑ دینی چاہیئے - دیکھو - بعض اوقات کوئی شخص کسی گاؤں میں جائے - تو وہاں کے شرفا میں سے کوئی کہتا ہے - آؤ رس پیو - گڑ کھاؤ - لسی پیو - کھانا کھاؤ - یہ ایک احسان ہوتا ہے - لیکن اگر کوئی اس نے کسی گاؤں میں جائے - کہ لوگ کہیں - کچھ کھا لو - تو یہ کمینگی ہوگی - اسی طرح وُہ انسان جو سمجھتا ہے - کہ لذت کا حاصل ہونا محض

خدا تعالیٰ کا احسان

ہے - میرا فرض یہ ہے - کہ ہر حالت میں اس کے حضور سر عبودیت خم کر دوں - وُہ جب اس دَور میں سے گزر جاتا ہے تو اسکی روحانیت اور زیادہ ترقی پر ہوتی ہے - کیونکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب میرے اس بندے نے اس حالت میں بھی مجھ سے تعلق نہیں توڑا۔ جبکہ وہ لذت سے محروم ہو گیا۔ تو میں کیوں نہ اسے ترقی دوں۔ پس ایسے انسان کا قبض کے بعد بسط اس کے پہلے بسط سے زیادہ اعلےٰ ہوتا ہے۔ گویا اس کا ابتلا اور قبض ایسا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ پتھر پانی میں پھینکا جائے۔ بلکہ اس طرح ہوتا ہے۔ جس طرح گیند زمین پر مارا جائے جو کہ اور زیادہ اونچا جاتا ہے۔

تیسری قسم کا انسان وہ ہوتا ہے جو قبض کی حالت میں خدا تعالےٰ کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔ وہ کہتا ہے اب مزا نہیں آتا۔ جب کسی پر یہ حالت آتی ہے تو اس کے بعد اس کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کا جب قبض کھلتا ہے۔ تو اس میں بشاشت ایمانی نہیں ہوتی۔ بلکہ بشاشت کفریہ پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ وہ ایمان کی بجائے کفر کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ یا نفاق کے۔ وہ سمجھتا ہے اصل حقیقت یہی ہے پہلے میں غلطی پر رہا ؛

قوموں کی بھی یہی حالت ہوتی ہے جب خدا تعالےٰ ابتلا لاتا ہے۔ تو کئی ایسے ہوتے ہیں جن کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ منافقوں نے جب مومنوں کو ڈرایا۔ کہ تمہارے خلاف تمام لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ اس زمانہ کے احراری پیغامی۔ منافق سب اکٹھے ہو گئے۔ اس پر بجائے اس کے کہ مومن ڈرتے ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور وہ کہنے لگے کیا سب لوگ ہمارے خلاف اکٹھے ہو گئے ہیں۔ یہی تو خدا تعالےٰ نے ہمیں بتایا تھا۔ اب اس کی بات پوری ہو گئی گویا جب منافقین نے مومنوں کو مرعوب کرنا چاہا تو انہیں وہ آیات یاد آگئیں۔ جن میں خدا تعالےٰ نے بتایا تھا۔ کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر تم پر حملہ آور ہوں گے اور کہنے لگے خدا تعالےٰ کی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی ؛

غرض جس چیز کو منافقین نے مسلمانوں کو مرعوب کرنے کا ذریعہ سمجھا۔ وہی ان کے

ایمان کی تقویت کا موجب

ہو گئی۔ کیونکہ وہ بزدل نہ تھے۔ بزدل ہی تکلیف اور مصیبت کے وقت ڈرا کرتا ہے۔ بہادر اور زیادہ ہمت اور حوصلہ کا اظہار کرتا ہے۔ ایک دوست اب تو وہ احمدی ہیں جب غیر احمدی تھے تو انہوں نے ایک دفعہ مجھ سے کہا ایک بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ اور وہ یہ کہ آپ بیمار ہوتے ہیں آپ کا گلا خراب ہوتا ہے۔ صحت خراب ہوتی ہے۔ مگر پھر بھی جلسہ میں جاتے اور اتنی لمبی تقریر کرتے ہیں۔ کہ دوسرے تندرست آدمی بھی نہیں کر سکتے۔ یا تو یہ بات غلط ہے۔ کہ آپ بیمار ہوتے ہیں۔ یا پھر ایسی بات ہے جو میری سمجھ میں نہیں آتی۔ میں نے کہا بیماری کے بعض حصے بالکل ظاہر ہیں۔ جیسے کھانسی وہ خود کس طرح بنائی جا سکتی ہے۔ بات دراصل یہ ہے۔ کہ جب مومن ایک کام کرنے کا ارادہ کر کے اپنی پوری طاقت سے کام لے۔ تو خدا کی نصرت اس کے لئے نازل ہوتی ہے۔ اور اس کو اتنی طاقت عطا کرتی ہے۔ جو دوسروں کو حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ میں کیا ہوں۔ اور مجھ میں کتنی طاقت ہے۔ بلکہ یہ دیکھتا ہے۔ کہ اس وقت خدا تعالےٰ کس قدر قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور جب وہ اس کے لئے پورا عزم کر لیتا ہے۔ تو اس کے مطابق خدا تعالےٰ اس کی حالت بنا دیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی

کو ہی ہم دیکھتے ہیں۔ آپ اپنے گھر میں ہیں۔ چار دیواری کے اندر ہیں۔ شہر میں ہیں۔ اس وقت مدینہ کے انصار آ کر باری باری آپ کے مکان پر پہرہ دیتے ہیں ایک دفعہ آپ نے بہت شور کی آواز سنی تو باہر تشریف لائے۔ اور پوچھا کیا ہے۔ انصار نے عرض کیا ہم پہرہ دینے کے لئے آئے ہیں۔ اور ہتھیار بند ہو کر آئے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس سے قبل جو پہرہ کے لئے آتے وہ ہتھیار بند ہو کر نہ آتے۔ پھر وہ بھی ہتھیار لانے لگے۔

اسی طرح بدر کے موقعہ پر صحابہ نے مجبور کر کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو پیچھے بٹھا دیا۔ کہ آپ دعا کریں دشمن کا مقابلہ کرنا ہمارا کام ہے۔ اور یہ بات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالی۔ ایک اور موقعہ پر جبکہ ضرورت اور حاجت بہت زیادہ تھی۔ اور حالات بدتر تھے۔ سپاہی کم تھے۔ دشمن زور آور تھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں نہیں بلکہ میدان جنگ میں تھے۔ مسلمان سپاہ بھاگ گئی تھی۔ اور صرف چند آدمی آپ کے پاس رہ گئے تھے۔ جبکہ چار ہزار تیر انداز آپ پر تیر برسا رہے تھے۔ کہ صحابہ نے آپکا گھوڑا روک لیا اور کہا کہ آپ پیچھے چلیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا۔ گھوڑا چھوڑ دو۔ اور یہ کہتے ہوئے آگے بڑھے۔ انا النبی لا کذب۔ میں خدا کا نبی ہوں اور جھوٹا نہیں ہوں۔ کیا یہ

عجیب بات

نہیں۔ کہ ایک وقت تو شریعت اور قانون کی رو سے پہرہ ضروری قرار دیا جاتا ہے اور پسندیدگی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ مگر دوسرے موقعہ پر وہی انسان اور عمل ظاہر کرتا ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ میدان جنگ تھا۔ اور میدان جنگ میں پہرہ کا کیا سوال۔ مگر بدر بھی میدان جنگ ہی تھا۔ وہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا۔ لڑائی میں شریک ہونے کی بجائے الگ رہے۔ یہ کیوں اس لئے کہ مدینہ کا موقعہ اور وہاں کے حالات ایسے تھے۔ جہاں مسلمانوں کا جتھہ مضبوط تھا۔ اور مومن آپ کی حفاظت کرنے کے لئے تیار تھے۔ وہاں آپ نے عام قانون استعمال کیا۔ کہ

حفاظت کے لئے انتظام

اور تدابیر کرو۔ پھر بدر کے موقعہ پر بیشک میدان جنگ تھا۔ مگر آپ کے پاس ایسے سپاہی تھے۔ جو لڑ رہے تھے۔ اور جنہوں نے آپ سے عرض کی تھی۔ کہ آپ بیٹھے رہیں لیکن ہوازن کے مقابلہ پر اسلامی لشکر بھاگ چکا تھا۔ اور صرف بارہ آدمی آپ کے پاس رہ گئے تھے۔ تب وہ وقت آگیا۔ جب اس بات کا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عملی ثبوت پیش کریں۔ کہ مسلمانو۔ مجھے تمہاری امداد کی پروا نہیں۔ اگر کوئی امداد کرتا ہے۔ تو ثواب حاصل کرے گا۔ ورنہ میں اکیلا ہی دشمنوں کا مقابلہ کروں گا۔ اس وقت

عام قانون برتنے کا وقت

نہ تھا۔ کیونکہ امن نہ تھا۔ اور یہ وقت خدا تعالےٰ کی نصرت کا نظارہ دکھانے کا تھا۔ یہ قومی حالات قبض کے ہوتے ہیں۔ اس وقت مسلمانوں کے اندر تنزل پیدا ہو گیا۔ لشکر بھاگ گیا۔ اس وقت جو لوگ آپ کے ساتھ رہے۔ وہ کامل ایمان والے تھے۔ چنانچہ انہوں نے بہت اعلےٰ رتبے پائے۔ مثلاً حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ، حضرت جعفرؓ عباسؓ اور بعض انصار بھی تھے۔ تو قوموں پر بھی

قبض اور بسط کی دونوں حالتیں

آتی ہیں۔ اور افراد پر بھی۔ مومن قبض کی حالت میں اور بھی زیادہ ایمان پر پختہ ہوتا۔ اور اخلاص میں بڑھتا ہے۔ وہ بتا دیتا ہے۔ کہ سامان وہ اس لئے استعمال کرتا ہے۔ کہ خدا کا حکم ہے۔ اور پھر اپنے آپ کو خدا تعالےٰ

کراچی

شہر ہذا سے ہر قسم کا مال تھوک اور ارزاں قیمتوں پر منگوا کر زیادہ منافع حاصل کیجئے۔ ہر قسم کے سامان کے ریٹ دریافت کرنے پر فوراً ارسال خدمت ہوں گے۔ سید عبد الحی آف منصوری

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے

HAYETKS Bunder Road Karachi ہیٹکس بندر روڈ کراچی

کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے حضور ڈال دیتا ہے۔ اس وقت اس کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے تائید اور نصرت نازل ہوتی ہے۔

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ

قبض اور بسط کی ایک عجیب حالت کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ پہلی بیوی سے آپ کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا۔ جو آپ کو بہت پیارا تھا۔ اس وقت آپ اچھے عہدہ پر تھے۔ آسودگی تھی۔ اس بچہ کی بہت خاطر کی جاتی تھی۔ جب وہ کچھ بڑا ہوا۔ تو ایک دن اس نے کہا۔ گھوڑا لے دیں۔ میں اس پر سوار ہوا کرونگا وہ کچھ بیمار تھا۔ آپ اُسے دوائی دے کر مکان سے باہر آئے۔ اور ایک آدمی کو بلا کر سمجھا رہے تھے۔ کہ اس قسم کا گھوڑا خرید لاؤ۔ کہ ایک لڑکی اندر سے آئی۔ جس نے کہا۔ لڑکا فوت ہو گیا ہے۔ آپ نے جو دوائی اسے دی۔ اس سے اسے اتھو آگیا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کی جان نکل گئی۔ آپ فرماتے۔ اس وقت مجھے اتنا صدمہ ہوا۔ کہ دماغ کی حالت مختل سی ہو گئی۔ اور جب نماز کا وقت آیا۔ غالباً مغرب کی نماز کا وقت تھا۔ کہ اس وقت طبیعت پر بڑا بوجھ تھا۔ کہ اتنی دُعائیں کیں۔ مگر بچہ فوت ہو گیا۔ آخر جب نماز کے لئے کھڑا ہوا اور سورۂ فاتحہ پڑھنے لگا۔ تو سخت قبض کی حالت تھی۔ میں نے سمجھا خدا تعالےٰ کہتا ہے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن** کہو مگر میں کس مونہہ سے کہوں۔ ایک ہی بچہ تھا۔ وہ بھی مر گیا۔ ایسی حالت میں اگر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہونگا۔ تو یہ منافقت ہوگی۔ اس وجہ سے میں خاموش کھڑا رہا۔ اور مقتدی حیران۔ کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ اس کے بعد یکدم زور سے میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہکر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کر دی۔ نماز کے بعد مقتدیوں نے پوچھا آج کیا ہوا۔ پہلے تو آپ خاموش کھڑے رہے۔ پھر جھٹکا کے ساتھ سورۂ فاتحہ شروع کی۔ اس پر آپ نے ان کو وہ کیفیت بتائی جس کی وجہ سے خاموش رہے۔ پھر فرمایا۔ آخر مجھے خیال آیا۔ نور الدین تجھے کیا معلوم کہ یہ لڑکا بڑا ہو کر چور ہوتا۔ یا فریبی ہوتا۔ اس طرح تیرے لئے دکھ اور رنج کا موجب

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسّہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھیچھڑے آتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانے کی **ناک کی دوائی** (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف ثابت ہو چکی ہے۔

ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصّہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔

صرف نمونہ کے طور پر چند خطوط

"آزمانے پر ٹھیک اُتری"

جناب ڈاکٹر ٹی، سی کھورانہ صاحب احمد آباد (گجرات کاٹھیاواڑ)

"میں نے ایک شیشی ناک کی دوائی کی بذریعہ وی پی منگائی تھی۔ آزمانے پر ٹھیک اُتری ہے۔ اب میرا ارادہ ہے کہ اِس دوائی کو اپنی ہی مرضی پر فروخت کروں۔ بجائے اسکے کہ آپکی ایجنسی لوں۔ اسواسطے مناسب نرخ تھوک فروشی دیں۔ تاکہ مال اکٹھا منگوایا جائے۔"

"واقعی قابل قدر چیز ہے"

جناب لالہ گردھاری لال بی۔ اے (آنرز) رائے ونڈ (لاہور)

"مکمل فائدہ ہوا۔ واقعی قابل قدر چیز ہے۔ میں آپکو اس پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میں اپنے دوستوں۔ رشتہ داروں سے جو ناک کی کسی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ یہ دوائی استعمال کرنے کیلئے پُرزور سفارش کرونگا۔"

انگلستان میں دھوم!

ایم۔ این ڈریپر صاحب نیو کاسل آن ٹائن انگلستان۔

"کئی دوستوں کی زبانی آپکی دوائی کی تعریف سنی ہے۔ خط دیکھتے ہی دو عدد شیشی بذریعہ دی۔پی ارسال فرمائیں۔ مہربانی ہوگی۔"

"ہر جگہ تعریف کرونگا"

جناب بابو لیکھ راج صاحب۔ اکاؤنٹنٹ پشاور۔

"میں جہاں کہیں بھی ہو سکا۔ آپ کی دوائی کی تعریف کرونگا۔ تاکہ میری طرح دیگر اشخاص بھی فائدہ اٹھا دیں۔"

جزیرہ سماٹرا سے آواز

آر۔ لفٹینینٹ صاحب میڈان ڈلی۔ سماٹرا۔

"پہلے بھی آپ سے یہ دوائی منگائی تھی۔ بہت اچھی ہے۔ خط ملتے ہی دس روپیہ کی اور ارسال فرمائیں۔ تاکید ہے۔"

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہماری گارنٹی!

چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اسلئے ہمارا عام اعلان ہے۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے۔ کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

بھگتوں کی دوکان (ناک کی مشہور دوائی (رجسٹرڈ) بیچنے والے) **بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنتا۔ یہ خیال آتے ہی بے اختیار زبان سے الحمد للہ نکل گیا۔ تو موت بھی خدا تعالےٰ کا احسان ہی ہوتا ہے۔ تو قبض کی حالت کے متعلق مومن جب یہ سمجھتا ہے۔ کہ یہ بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے نعمت ہے۔ تو وہ فی الواقعہ نعمت ہی بن جاتی ہے۔ میں تمہیں ایک مثال سناتا ہوں شائد کبھی نہ کبھی ہر شخص سے یہ معاملہ پیش آیا ہو۔ مجھ سے بھی ایسا ہؤا ہے بعض دفعہ ایک شخص کو کوئی چیز دیتے ہیں۔ اور پھر بتاتے ہیں کہ فلاں کو دے آؤ۔ مگر جلد بازی سے ادھر چیز دی جاتی ہے۔ اور ادھر لینے والا کہہ دیتا ہے جزاک اللہ آپ نے میرا بھی خیال رکھا۔ اس وقت کیا کسی کو جرأت ہوسکتی ہے۔ کہ کہے یہ تمہارے لئے نہیں بلکہ کسی اور کے لئے ہے۔ نہیں بلکہ اس وقت وہ چیز اسی کو دے دی جاتی ہے پھر جب یہ چھوٹی سے چھوٹی شرافت اور سخاوت جس سے تم کام لیتے ہو۔ کہ جو شخص کسی اور کی چیز کو اپنے لئے انعام سمجھتا ہے۔ تم اس کے لئے وُہ انعام بنا دیتے ہو۔ تمہارے اندر موجود ہے تو کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالےٰ کسی پر ابتلا لائے۔ اور وہ اسے انعام سمجھے مگر خدا تعالےٰ اسے انعام نہ بنا دے۔ خدا تعالےٰ یہی فیصلہ کرے گا۔ کہ میرے اس بندے نے

ابتلا کو انعام سمجھا

ہے۔ پھر میں کیوں نہ اسے انعام بنا دوں یہی نکتہ مولانا رومی نے اپنی مثنوی میں یوں بیان کیا ہے۔ کہ

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

زیر آں گنج کرم بنہادہ است کے یہی معنے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو مصیبت آتی ہے۔ اس پر جب وہ الحمد للہ کہتا ہے تو خدا تعالےٰ اس موقعہ کو بھی اس کے لئے الحمد کا موقعہ بنا دیتا ہے۔ پس حقیقی ابتلا بھی انعامی بن جاتا ہے۔ بشرطیکہ اسے انعامی بنا لیا جائے۔ اور یہی چیز قوم کی ترقی کا موجب ہوتی ہے۔ بلکہ تو ہے ہی ترقی۔ خدا تعالےٰ کبھی فرماتا ہے۔ کہ روشنی میں منافق بھی چل پڑتے ہیں۔ پھر جب فتح ہوتی۔ تو منافق بھی کہتے ہمیں حصہ دو۔ اور تنزل ابتلا کے وقت ہوتا ہے۔ اگر انسان ابتلا کو انعام بنائے۔ تو قدم آگے ہی آگے بڑھتا ہے۔ پس ہماری روحانی اور دنیاوی ترقی خدا تعالےٰ نے ہمارے اختیار میں رکھی ہے۔ ہم چاہیں تو اللہ تعالےٰ پر حسن ظنی کر کے اور نیک خیال کر کے کہ جو کچھ وُہ کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے اگر خدا تعالےٰ کی صفات کو دگو یہ لفظ بے ادبی کا ہے۔ مگر چونکہ کوئی اور لفظ نہیں۔ اس لئے یہی استعمال کیا جاتا ہے) مجبور کر دیں۔ اور اپنے متعلق یہ یقین رکھیں کہ خدا تعالےٰ کے انعام حاصل کر سکتے ہیں۔ تو بڑے سے بڑا ابتلا بھی انعام بن سکتا ہے اور چاہیں تو بدظنی کریں۔ اور سزا چھوڑ انعام کو بھی سزا سمجھ لیں۔ اور پھر اس کے مستحق بن جائیں۔ اور جو خدا تعالےٰ پر یا اپنے نفس پر بدظنی کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ سزا والا معاملہ ہی کیا جاتا ہے چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انا عند ظن عبدی بی۔ کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ جب کوئی بندہ میرے متعلق گمان کرتا ہے۔ میں اس کے لئے ویسا ہی بن جاتا ہوں۔ اگر تکلیف اور ابتلا کے وقت بھی مومن کہے خدا تعالےٰ کتنا بڑا محسن ہے۔ اور اس نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے۔ تو خدا تعالےٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ اس پر احسان ہی کرو لیکن اگر انسان انعام کو سزا سمجھ لے۔ تو پھر سزا ہی پاتا ہے۔ کیونکہ

حسن ظنی آگے کو لے جاتی ہے اور بدظنی پیچھے کو

جو قومیں خدا تعالےٰ پر اور اپنے اوپر حسن ظنی کرتی ہیں۔ وہ آگے بڑھتی ہیں۔ اور جو بدظنی کرتی ہیں۔ وُہ پیچھے ہٹتی ہیں چند ہی دن ہوئے جرمنی کے ڈکٹیٹر ہٹلر کے متعلق میں ایک کتاب پڑھ رہا تھا جس کے لکھنے والا ایک پروفیسر ہے اس نے یہ بتایا ہے۔ کہ جرمن قوم کو ذلت سے نکال کر کس طرح ہٹلر ترقی کی طرف لے گیا۔ اس نے لکھا ہے۔ کہ جرمن یہ خیال کرنے لگ گئے تھے کہ چونکہ ہم جنگ میں ہار گئے ہیں۔ اس لئے ہم وہ نہیں رہے جن کے متعلق کہا جاتا تھا۔ کہ بڑے بہادر اور جری ہیں۔ مگر ہٹلر نے آکر کہا۔ میدان جنگ میں ہمیں کسی نے شکست نہیں دی۔ بلکہ یہودیوں وغیرہ کے

ملک میں خرابی اور بغاوت

پیدا کرنے کی وجہ سے ہم ہارے۔ ہم اب بھی بہادر ہیں۔ اس سے نوجوانوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ اور ان کے سینے تن گئے۔ یہ خیال پیدا ہونا تھا۔ کہ اس قوم نے سر اٹھانا شروع کر دیا۔ اور جب اس نے سر اٹھانا شروع کیا۔ تو فرانسیسی اور انگریز نے سر جھکانا شروع کر دیا۔

جب میں نے یہ پڑھا تو کہا دیکھو کیا اعلےٰ فلسفہ ہے۔ مگر ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو سال پہلے بیان فرما دیا تھا۔ کہ من قال ھلک القوم فھو اھلکھم۔ کہ جس نے قوم کے اندر یہ خیال پیدا کیا۔ کہ

قوم خراب ہو گئی

اس نے قوم کو تباہ کر دیا۔ کیوں اس نے بدظنی پیدا کی۔ خدا تعالےٰ کے متعلق کہ خدا تعالےٰ نے ہمیں چھوڑ دیا۔ اور بدظنی کی اپنے نفس کے متعلق۔ کہ ہم خود خراب ہو گئے۔ ہماری اصلاح کی کوئی صورت نہیں ؛

اس وقت میں

جلسہ کا افتتاح

دُعا کے ساتھ کرنے کے لئے کھڑا ہؤا تھا۔ مگر میری باتوں نے تقریر کا رنگ اختیار کر لیا۔ آپ سب صاحبان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہم اس لئے یہاں آتے ہیں۔ کہ یہ ظاہر کریں۔ اے خدا ہم آپ پر حسن ظنی رکھتے ہیں۔ اور پُوری طرح یقین رکھتے ہیں۔ کہ جس مقصد کے لئے آپ نے ہمیں کھڑا کیا ہے۔ وُہ پُورا ہو کر رہے گا۔ گویا ہم یہاں کسی قسم کی مایوسی کے اظہار کے لئے نہیں بلکہ اس لئے آتے ہیں۔ کہ یقین اور ایمان کا اظہار کریں۔ اور خدا تعالےٰ سے کہیں۔ کہ

ہمیں تیرے وعدوں پر پورا پورا یقین ہے

اور ہم تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں آئے ہیں۔ یہاں جو تقریریں کی جائیں۔ ان میں بھی یہی بات مدنظر ہونی چاہیئے۔ اور اپنے جذبات سے بھی یہی ظاہر کرنا چاہیئے۔ کوئی احمق ہی خیال کر سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ پر بدظنی بھی کرے۔ اور وُہ اسے ترقی اور عروج کی طرف لے جائے۔ یا

اپنے نفس پر بدظنی

کرے۔ اور پھر نیک بن جائے۔ اگر کوئی پاگل اپنے آپ کو کتا سمجھے تو وُہ تقریر کرنے کھڑا نہیں ہو جائیگا۔

سُرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دواخانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہؤا ہے اور مہینوں کی محنت سے تیار ہؤا ہے۔ یہ سرمہ کیا ہے۔ ایک سرچشمۂ نور ہے۔ اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے۔ نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو پانی بہتا ہو [illegible] تو اس کے فوائد بھروسے کے قابل ہیں۔ پس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی تولہ دو روپے جلسہ سالانہ کے لئے ایک روپیہ تولہ۔ قادیان میں ویدک یونانی دواخانہ کی دوکان سے مل سکیگا ؎

منیجر ویدک یونانی دواخانہ دھلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ بھوں بھوں کرنے لگیگا۔ اور اگر کوئی پاگل اپنے آپ کو نبی سمجھے۔ تو وہ مذہب کے متعلق باتیں بیان کرے گا۔ تم لوگ اگر اپنے آپ کو انسان اور روحانی آدمی سمجھو گے اور پھر جو باتیں کرو گے۔ وہ اگر نقلی بھی ہونگی۔ تو خداتعالےٰ ان کو اصلی بنا دیگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

نماز کیا ہے۔ نقل ہے۔ اپنے اندر خشوع خضوع پیدا کرنے کی۔ نماز میں انسان اس قسم کی حرکات کرتا ہے۔ جو ایک مضطرب کرتا ہے اور اخلاص سے اگر نقل بھی جائے تو خداتعالےٰ اسے اصل بنا دیتا ہے۔

پس یہ کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ اس جلسہ کے موقعہ پر دل کو اس یقین اور وثوق کیساتھ پُر کیا جائے۔ جس کے پیدا کرنے کیلئے خداتعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ اور جس کے لئے ہمیں یہاں جمع ہونے کا حکم دیا ہے۔

دیکھو مکہ میں

تمام دنیا کے مسلمان

جمع ہوتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا ایک بچہ چھوڑا تھا۔ وہاں کچھ نہ تھا۔ بے آب وگیاہ جگہ تھی۔ ایک مشکیزہ پانی کا اور ایک تھیلی کھجور کی رکھکر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام وہاں سے چلے۔ تو رقت کیوجہ سے یہ حالت تھی کہ بول بھی نہ سکتے تھے۔ حضرت ہاجرہ نے پوچھا آپ ہمیں یہاں چھوڑے جاتے ہیں۔ تو کوئی جواب نہ دے سکے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ آپ منہ مکہ کی طرف کرکے الٹے پاؤں چلتے اور ان کی طرف دیکھتے جاتے۔ وہاں کوئی سامان نہ تھا۔ آخر حضرت ہاجرہ نے پوچھا کیا خدا کے حکم سے چھوڑ رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ تب بھی ان سے کوئی جواب نہ دیا گیا۔ بلکہ آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھا دیا۔ جس کے معنے یہ تھے۔ کہ خدا کے حکم سے ہی چھوڑ رہا ہوں۔ تب حضرت ہاجرہ نے کہا۔ اذاً لا یضیعنا اگر خدا نے یہ حکم دیا ہے۔ تو وہ خود ہماری حفاظت کرے گا۔

دیکھو کجا وہ جنگل بے آب وگیاہ اور کجا یہ حالت کہ سالانہ دنیا بھر کے لوگ وہاں جاتے ہیں۔ اور لبیک اللّٰھم لبیک کہکر ظاہر کرتے ہیں۔ کہ ہم حضرت اسمٰعیل کی جگہ حاضر ہوگئے اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کی خدمت کیلئے موجود ہیں۔ پھر اس مقام پر جاکر پتہ لگتا ہے کہ ہم سے کس طرح کی قربانیاں خداتعالےٰ چاہتا ہے اور سمجھتے ہیں۔ کہ یہ خیال کرنا۔ کہ

خداتعالےٰ کی راہ میں قربانی

کرنے سے انسان تباہ ہوجاتا ہے۔ خداتعالےٰ پر کتنی بڑی بدظنی ہے۔ کیا خداتعالےٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو تباہ ہونے دیا اگر نہیں تو اور جو کوئی اس کی راہ میں قربانی کرے گا۔ وہ کبھی تباہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہوجائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ یہ میں نے مقرر نہیں کیا۔ بلکہ

خداتعالےٰ کا مقرر کردہ

ہے۔ اور جو شخص یہاں آکر دیکھتا ہے۔ کہ پہلے کیا حالت تھی اور اب کیا ہے۔ وہ خوب اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ کہ خداتعالےٰ کی آواز پر کھڑے ہونے والے کبھی ناکام نہیں ہوسکتے۔ کجا وہ وقت کہ بٹالہ کے ایک ملا نے کہا میں نے اس (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کو اونچا کیا ہے۔ اور میں ہی اسے گرا دوں گا۔ اور کجا یہ حالت۔ کہ آج اس کی روح بھی آکر دیکھتی ہوگی۔ تو حیران ہوتی ہوگی کہ میں نے کیا کہا۔ اور خدا نے کیا کیا۔

غرض یہاں کی ہر چیز بلکہ وہ ہر ذرہ جو نگاہ میں جاتا ہے کہتا ہے کہ دیکھو خداتعالےٰ نے کس شان سے اپنے وعدے پورے کئے اور خدا کس طرح اپنی راہ میں قربانی کرنے والوں کی مدد اور نصرت کرتا ہے۔ آپ لوگوں کو یہاں ہر سال جمع کرنے کی یہ غرض ہے۔ کہ خداتعالےٰ دکھائے کہ تم چھوٹی چھوٹی چیزوں پر تسلی نہ پاؤ۔ بلکہ یہ دیکھو کہ خدا کے حضور تمہارے لئے کتنے بڑے درجات ہیں۔ خداتعالےٰ کہتا ہے دیکھو میں نے غلام احمد کو اکیلا کھڑا کیا۔ پھر اسے کتنی ترقی دی۔ اگر تم بھی خدا کے فضلوں کی امید رکھو۔ اس پر بدظنی نہ کرو نہ اپنے نفس کے متعلق تو خدا تم کو دوسرا غلام احمد بنا دیگا۔ خدا کے نبی دنیا میں اس لئے آتے ہیں کہ لوگ ان کے نقش قدم پر چلیں۔ اور وہی برکات حاصل کریں۔

پس خداتعالےٰ نے یہ جلسہ اس لئے مقرر کیا ہے۔ کہ تا تم پر ثابت کرے۔ کہ

خدا کے وعدے ہمیشہ سچے ہوتے ہیں

اور خداتعالےٰ کیلئے قربانی کرنے والے مرتے نہیں۔ بلکہ زندہ رکھے جاتے ہیں۔ بلکہ قربانی کے بعد بندہ اور زیادہ ترقی کرتا ہے۔ خداتعالےٰ کی راہ میں قربانی کرنے والے کی مثال اس بچہ کی ہوتی ہے۔ جو ماں سے کہتا ہے۔ میں مرتا ہوں اور ماں کہتی ہے۔ تم نہ مرو۔ خداتعالےٰ ماں سے بہت زیادہ محبت اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ اس لئے جب وہ اس کی خاطر موت قبول کرتے ہیں۔ تو وہ انہیں زندہ رکھتا ہے۔ اسی رنگ میں احباب کو اس جلسہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ پس میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ مجھے بھی توفیق دے۔ اور آپ سب لوگوں کو بھی کہ ہم خداتعالےٰ پر کامل حسن ظنی کریں۔ زیادہ سے زیادہ اپنے نفس پر حسن ظنی کریں اپنے نفوس کی حقیقت کو سمجھیں۔ اور ان طاقتوں کو استعمال کرنے کی توفیق دے جو خدا نے ہمیں پہنچا دی ہیں اس اخلاص و نیت کی توفیق دے جس کے ماتحت اس کے حضور قربانی قبول کی جاتی ہے۔ وہ اپنی محبت کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ ہماری ہر گھڑی کو اخلاص اور ایمان سے وابستہ رکھے۔ ہمارے دلوں دماغوں اور ذہنوں میں نور پیدا کرے۔ ہمارے دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے اندر باہر نور ہی نور ہو۔ ہماری اولادوں کی اور ان کی اولادوں کی غفلتیں اور سستیوں کو دور کرے۔ وہ تمام نقائص جو دین کی ترقی میں روک ہوں۔ یا دنیا کی ترقی میں ان کو دور کرے۔ ہم کو اپنا سچا خادم بنالے۔ تاکہ ہم اس تعلیم کو دنیا میں قائم کرسکیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خداتعالےٰ قائم کرنا چاہتا ہے

ساڑھے دس بجے یہ تقریر ختم ہوئی اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ اور واپس تشریف

رشتہ درکار ہے

خان صاحب شیخ عبدالعلیم ریٹائرڈ چیف سینٹری انسپکٹر کے لڑکے جن کی عمر قریباً تیس ۳۰ سال ہے۔ انٹرمیڈیٹ پاس اور مبلغ ایک سو روپیہ ماہوار پر ڈاکخانہ بنارس میں ملازم ہیں۔ اور مخلص احمدی ہیں۔ ان کی اہلیہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اب دوسری شادی کا ارادہ ہے۔ خواہشمند احباب خاں صاحب کے ساتھ بنارس کنٹ محلہ ندیسر کے پتہ پر خط وکتابت کریں۔

اس کے رکھنے کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں

جرمنی پستول

یہ پستول جس کی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے۔ شکل وصورت میں اصلی پستول کے مانند ہے۔ یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جاسکتا ہے۔ چور ڈاکو۔ خونخوار جانور تو اس کی شکل دیکھکر ہی بھاگ جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت حفاظت خود کیلئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ اس کی میگزین میں ۱۰ عدد شاٹ بھرے جاسکتے ہیں۔ جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جاسکتے ہیں۔ یعنی آٹومیٹک پستول ہے۔ اس کے رکھنے کے لئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ قیمت فی پستول بمعہ شاٹ عہ علاوہ محصولڈاک۔ فالتو شاٹ یکصد کیلئے صرف ایک روپیہ (نوٹ) ہمارے یہاں سے لاہور امرتسر پٹھانکوٹ۔ دہلی بٹالہ وغیرہ وغیرہ کے تمام بیوپاری مال منگوا کر زیادہ قیمت پر اخبارات میں اشتہار دیکر فروخت کر رہے ہیں۔ اور اگر کم نرخ دیکر آرڈر حاصل کرتے ہیں تو ہلکی کوالٹی کا مال روانہ کرکے خریداروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ایسے چالاکوں سے ہوشیار رہیں۔ بلکہ ہماری فرم سے براہ راست مال منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ المشتہر ایم۔ آر۔ اینڈ کو۔ کراچی صدر

وصیت نمبر ۹۱۲۴

منکہ عائشہ بیوہ والدہ میاں عزیز دین قوم حجام عمر ۰۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن بھیت پور ڈاک خانہ ٹکیریاں ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ دو دیگ قیمتی -/۸۰ روپے دیگر متفرق سامان قیمتی -/۲۰ روپے۔ کل میزان = یک صد روپیہ

العبد:۔ عائشہ بی بی والدہ میاں عزیز دین نشان انگوٹھا۔

گواہ شد:۔ چوہدری کمال الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بھیت پور۔ نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ غلام رسول سکرٹری انجمن احمدیہ بھیت پور۔ بقلم خود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو دفعے بھرتی ہے۔ اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک نلکہ ہے۔ اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے۔ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط وکتابت کریں۔

ضرورت رشتہ

ایک دوست کے لئے جن کے ہاں پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ کنوارا رشتہ درکار ہے۔ مشاہرہ -/۷۰ روپے صدر انجمن احمدیہ کے مستقل کارکن اور مزروعہ اراضی کے بھی مالک ہیں۔ قوم جٹ عمر ۳۵ سال رہائش قادیان میں ہے۔ خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط وکتابت کریں۔

ج۔ معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان

مدینۃ المسیح میں عالیشان بلڈنگ خریدیئے

ایک کوٹھی عمارت شاندار۔ مضبوط اور نہایت اعلیٰ ڈیزائن کی بلڈنگ متصل نور ہسپتال بطرف جنوب قابل فروخت ہے۔ ۲۵ تا ۳۱ دسمبر موقعہ پر بھی سودا ہو سکتا ہے۔ فروختگی پر دس فیصدی بیعانہ ادا کرنا ہوگا۔ خط وکتابت معرفت سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب ٹمبر مرچنٹ قادیان

کیا آپکو اپنے بچوں سے محبت ہے

اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو آپ کا فرض ہے کہ ان کی بہتری۔ بھلائی اور بہبودی کے لئے جن سے ان کے ایمان میں پختگی اور دین میں مضبوطی اور انجام بخیر ہو۔ تو ان کو سلسلہ کتب اسلام مصنفہ چوہدری محمد شریف صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منظور شدہ نظارت تالیف وتصنیف جو مقبول عام اور بچہ پسندیدہ ہے پڑھائیں کیونکہ اس سلسلہ کتب میں اسلامی مسائل کے علاوہ اسلامی تاریخ بھی شامل ہے۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خصوصی مسائل بھی ساتھ ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت مکمل سٹ بے جلد ایک روپیہ اور مجلد سیٹ کی قیمت ایک روپیہ دو آنہ انکے علاوہ قرآن مجید مترجم ترجمہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم تین روپیہ اور چار روپیہ سیرۃ النبی از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سیرۃ المہدی از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے عہ محقق عہ فتاوی احمدیہ مجلد عہ ملفوظات احمدیہ عہ ذکر حبیب ۲/ عہ دیگر پنجابی کتب مصنفہ حضرت ... ملنے کا پتہ:۔ محمد عنایت اللہ تاجر کتب مرزا بازار متصل تحریک جدید شاپ قادیان

جائداد خریدنے والوں کیلئے سنہری موقع

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اشاعت اسلام کے لئے بعض اہم ضروریات کے پیش نظر بعض جائدادوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں سے بعض قادیان میں ہیں۔ اور بعض دیگر مقامات پر واقعہ ہیں سلسلہ کا درد رکھنے والے دوستوں سے خاص طور پر عرض ہے۔ کہ جو جائداد وہ خود خرید سکتے ہوں۔ خود خریدیں۔ اور اگر وہ خود نہ خرید سکتے ہوں تو ضرورتمند دوستوں کو خرید کرنے کی تحریک فرمائیں تفصیل جائداد حسب ذیل ہے۔

محلہ دارالبرکات قادیان

(۱) تقریباً ۱۵۔۱۶ قطعات ایک ایک کنال کے جن کے دونو طرف رستے چھوٹے گئے ہیں قابل فروخت ہیں۔ یہ قطعات ریلوے سٹیشن کے قریب اور مکان بنانے کے لحاظ سے بہت با موقعہ اور قیمتی ٹکڑے ہیں۔

محلہ دارالرحمت قادیان

(۲) میں ایک چھوٹا سا مکان موسومہ مبارک علی والا جو صدر انجمن کے پاس للعمار میں رہن ہے

اندرون قصبہ قادیان

(۳) ایک مکان موسومہ وزیر خان والا جو صدر انجمن کے پاس معمار میں رہن ہے

(۴) ایک بہت بڑا مکان جس میں بطرف سڑک ۶ دوکانیں۔ اور اس میں ۳ مکان الگ ہیں۔ سب کے سیڑھیاں ہیں۔ ان مکانوں کے درمیان کنوآں ہے بوجہ اشد ضرورت ۲، ۳، ۴ اور ۵ رعایتی نرخ پر فروخت کر دینے کی تجویز ہے۔

ضلع گجرات

۴۰ کنال اراضی نہری واقعہ موضع سوہادا۔ تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات

ضلع امرت سر

اراضی واقعہ موضع حمزہ ۳۰ کنال ۴ مرلہ تحصیل وضلع امرت سر

ضلع ڈیرہ غازی خان

اراضی ۵۲ کنال ۱۰ مرلہ چاہی نہری تحصیل جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان

ضلع لائل پور

اراضی ۱۶۵ کنال نہری واقعہ چک ۲۳۹ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور
اراضی ۱۶ کنال ۱ مرلہ نہری واقعہ گوکھووال ضلع لائل پور
اراضی ۱۶ کنال ۱۲ مرلہ نہری واقعہ محمد آباد۔ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

ضلع ہوشیارپور

اراضی ۷ کنال ۱۳ مرلہ بارانی واقعہ موضع بھوگلانہ ضلع ہوشیارپور

ضلع لدھیانہ

اراضی زرعی ۴ کنال واقعہ موضع ہمبڑاں ضلع لدھیانہ

ضلع سیالکوٹ

اراضی زرعی ۱۳ کنال واقعہ موضع رائے پور ضلع سیالکوٹ
اراضی زرعی ۲۰ کنال ۳ مرلہ واقعہ موضع تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ

مندرجہ بالا جائدادوں کے تفصیلی حالات اور خرید کرنے کا فیصلہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مختار عام منشی محمد الدین صاحب سے دفتر جائداد میں مل کر کیا جا سکتا ہے۔

دفتر جائداد کا پتہ متصل مسجد اقصیٰ ہے۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

1115

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاقوتی گولیاں (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر و خلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے۔ جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے چونکہ اس کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک عنبر۔ مروارید یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا۔ کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہیں۔ اوران تمام امراض کے لئے مفید ہیں۔ جو دل و دماغ و اعضائے رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچروپیہ ہے

نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً دردکمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہیں

اکسیر مالش

یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔ یہ اکسیر مالش بالکل بے ضرر ہے۔ اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت ——— ایک روپیہ (عہ)

شہادت نمبر ۱

ایڈیٹر صاحب اخبار سالار بمبئی لکھتے ہیں:۔ بٹالہ ضلع گورداسپور کی ایک نہایت مستند فرم نے "یاقوتی گولیاں" کی ایک شیشی بغرض ریویو ہمارے پاس بھیجی ہے ہم نے اس کو اپنے عزیز دوستوں میں سے ایک کو استعمال کرایا ہے انہوں نے استعمال کے بعد یہ بتایا کہ یہ گولیاں دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہیں۔ اور ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرتی ہیں۔ کھانے میں خوش ذائقہ ہیں۔ کستوری عنبر اور موتی یاقوت وغیرہ اجزا سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہم موصوف کو ایسی دوائی کے تیار کرنے پر قابل مبارکباد خیال کرتے ہیں۔ اکثر اشتہاری دوائیں فروخت کرنے والی فرموں نے سچائی کا بھی خاتمہ کر دیا ہے۔ ہم اپنے ناظرین کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ یاقوتی گولیاں ایک نادر دوائی ہے۔ منیجر "یاقوتی گولیاں" بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب کریں۔ قیمت ——— پانچروپیہ علاوہ محصولڈاک۔ ایڈیٹر اخبار سالار بمبئی

شہادت نمبر ۲

میں چونکہ عرصہ دو سال سے مرض ذیابیطس سے بیمار تھا۔ اس بیماری کی وجہ سے مجھے ایسی کمزوری لاحق تھی۔ کہ میں دیر تک کام نہیں کر سکتا تھا۔ اور دماغی محنت سے مجھ پر بہت برا اثر پڑتا تھا۔ گذشتہ ماہ میں مجھے منیجر صاحب یاقوتی گولیوں نے توجہ دلائی کہ میں اگر ان کی گولیاں استعمال کروں تو مجھے ان سے فائدہ ہوگا۔ چنانچہ میں نے وہ گولیاں استعمال کیں۔ اور میں اب پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ گولیاں واقعی مفید ہیں۔ دماغی کام کرنے والے لوگوں کو اور کمزور اعصاب کے مریضوں کو ان گولیوں سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

اس لئے میں ان کی خواہش کے بغیر اخبار الحکم میں یہ شہادت شائع کر کے خوشی محسوس کرتا ہوں۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم

نوٹ:۔ جو احباب ان گولیوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ منیجر صاحب یاقوتی گولیاں محلہ دارالفضل قادیان سے پانچروپیہ (صہ) میں منگوا سکتے ہیں۔

منیجر "یاقوتی گولیاں" بٹالہ یا محلہ دارالفضل قادیان ضلع گورداسپور

ایک بے نظیر معرکۃ الآرا دینی و علمی تحفہ

اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی بخاری شریف کا گرانپایہ ترجمہ و تفسیر

یہ مکرمی و محترمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی سالہا سال کی جانگسل محنت کا شیریں ثمر ہے۔ جو آپ نے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد اور صیغہ تالیف و تصنیف کے اعزازی رکن کی حیثیت سے مکمل کیا ہے۔ بخاری شریف کے اس ترجمہ اور تفسیر کی خوبیاں تو پڑھنے سے ہی معلوم ہوں گی۔ مگر اس جگہ ہم اتنا بتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اس بلند پایہ کتاب کے جس قدر تراجم اور تفسیریں آج تک شائع ہو چکی ہیں۔ ان سے یہ ہر جہت اور لحاظ سے قابل تعریف اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ اس کا حجم قریباً تین ہزار صفحہ ہوگا۔ اور دوستوں کی سہولیت کی خاطر یہ چند حصص میں شائع ہوگا۔ چنانچہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر اس کا پہلا پارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کا حجم سوا دو سو صفحہ کے قریب ہوگا۔

سائز ۲۲×۲۹ کاغذ عمدہ لکھائی اعلیٰ۔ چھپائی دیدہ زیب صفحہ کے پہلے عربی متن بالمقابل کالم میں ترجمہ ذیل میں تفسیر اور حل اشکال۔ تفسیر ایسی سادہ اور آسان عبارت میں کی گئی ہے۔ کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی آسانی کے ساتھ کتاب کے مطالب سے واقف ہو سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دوست اس در بے بہا کی خاطر خواہ قدر کریں گے۔ اور نہ صرف اسے خود پڑھیں گے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوائیں گے۔ کہ حقیقت میں یہی وہ کتاب ہے۔ جو بعد کتاب اللہ ہر کلمہ گو کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے جہاں اسلامی مسائل سے واقفیت ہوگی۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی۔ پاکیزہ سیرت اور بے مثل اخلاق کا بھی علم ہوگا۔ اور ان کے علاوہ اسلام کی خوبیاں اسلامی عقائد کی برتری اور فوقیت بھی معلوم ہوگی۔ جو دوست اس نادر ولاجواب کتاب کو حرز جان بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں اعلان ہذا پڑھتے ہی ہمارے پاس اطلاع بھیج دینی چاہیئے۔ کہ وہ اس کے مستقل خریدار بنتے ہیں۔ اور جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ بک ڈپو میں تشریف لا کر اسے خریدیں۔ اور آئندہ کے لئے باقی حصہ کتاب کی خریداری کے لئے نام لکھوا دیں۔ باوجود لکھائی چھپائی کاغذ اور دو سو صفحات کے قیمت بہت کم رکھی جائے گی۔ تاکہ ہر ایک امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکے۔

نوٹ:۔ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

خاکسار۔ **ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

پانچ نادر و نایاب کتب جن کا حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے چھ روپیہ

گذشتہ سال بکڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائینگے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنیوالے دوستوں کی معرفت منگوالیں تاکہ محصول ڈاک کی بچت ہو جائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۶۰۴

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقایق و معارف بیان فرمائے وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقایق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۶۰۴ صفحہ سائز بڑا۔ مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱۲؍ غیر مجلد عہ؍

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بکڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی نہیں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک عجیب معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب مع فوٹو سائز بڑا ۲۰×۲۶ ضخامت قریباً ۴۰۵ صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد عہ؍ قیمت قسم اعلیٰ مجلد عہ؍ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت اور تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق۔ یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں پرانی دستاویزوں پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے نیز زمانہ حال کے بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۷؍

حضرات سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بکڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائٹیل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) معراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹ:۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔ بشارت احمد ۱۲؍ جماعت احمدیہ ۴؍ احمدیہ البم عہ؍ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ؍ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲؍ ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶؍

خاکسار۔ ملک فضل حسین مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

416

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت کے اب تو صرف چند دن باقی رہ گئے

اصل قیمت فی تولہ دو روپیہ

دیکھئے تو سُرمہ نور کیا کہتا ہے

رعائتی قیمت فی تولہ ایک روپیہ

سُرمہ نور کی اپنی زبان سے

آنکھوں والا میرے جوبن کا تماشہ دیکھے
دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

منکہ **سُرمہ نور** سکنہ قادیان متصل **منارۃ المسیح** جو کہ نہایت قیمتی اور بیش بہا ادویات کا مجموعہ ہوں فوائد اور تاثیر کے لحاظ سے دُنیا میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ میرا وجود سیّدنا امیر المومنین حکیم الامت حضرت مولانا مولوی **نور الدین** صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر کا مرہون منت ہے انہیں کی تجویز کردہ ادویات کا جوہر ہوں۔ اور انہیں کے نام مبارک سے موسوم ہوں اور ایک کہنہ مشق طبیب کی نگرانی میں بڑی احتیاط اور نہایت محنت اور جانفشانی سے تیار کیا جاتا ہوں۔ میرے بیشمار فوائد نے میری **شہرت** چار دانگ عالم میں مچا رکھی ہے۔ میں اُمراء و رؤساء کا **نورِ نظر**۔ ڈاکٹر و حکماء کا **محبوب** ہوں عوام مجھ پر لٹو اور میرے گرویدہ ہیں۔ جس نے مجھے ایک بار استعمال کیا۔ مجھ پر ہزار جان سے فریفتہ ہو گیا۔ میری صداقت کا لوہا مان گیا اور میں نے ہمیشہ کیلئے اسکی آنکھ میں جگہ پالی ہے۔ ضُعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ خارش۔ سُرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیابند سفیدی چشم۔ سوزش۔ [illegible] کا بادشاہ دشمن ہوں اور سچ پوچھو تو تمام امراضِ چشم میرے نام سے ہی لرزتے اور کانپتے ہیں۔ میرا نام ہی بتا رہا ہے کہ "نور" اندھیرے اور تاریکی کی ضد ہے **سُرمہ نور** کی ایک سلائی کایا ہی پلٹ دیتی ہے واقعی میں آنکھوں کا نور ہوں۔ نادان ہیں وہ جو مجھ سے ناآشنا ہیں مبارک ہیں وہ جو مجھ سے فائدہ حاصل کرتے ہیں :۔

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان** (پنجاب)

بقیہ صفحہ ۲

جو افسر جلیش کے ماتحت ناظم صاحب خاص کے ارشاد کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ قصر خلافت۔ مسجد مبارک۔ اور راستوں وغیرہ میں نہایت عمدگی اور ہوشیاری سے پہرہ دیا جاتا ہے۔ بوائے سکاؤٹس تعلیم الاسلام ہائی سکول مختلف راستوں پر آنے جانے والے مہمانوں کو صحیح راستہ پر چلانے کا کام کرتے ہیں۔

مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ

گذشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے کہ امسال جلسہ گاہ گذشتہ سال سے وسیع بنائی گئی ہے۔ اس کا انتظام جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے سپرد ہے۔ جو مبلغین اور بعض دوسرے اصحاب کے ذریعہ سرانجام دیا جا رہا ہے زنانہ جلسہ گاہ امسال باہر مردانہ جلسہ گاہ کے قریب مسجد نور کی شمالی جانب بنائی گئی ہے اور ہر دو جلسہ گاہوں میں لاؤڈ سپیکر لگائے گئے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر آج مستورات میں بھی عمدگی سے سنی گئی۔ مستورات کی جلسہ گاہ بھی گذشتہ سال کی نسبت وسیع ہے۔

ملاقات

حسب معمول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ آج ۲۶ دسمبر سے جماعتوں کو ملاقات کا شرف عطا فرما رہے ہیں صبح ۷½ بجے سے ۹½ بجے تک اور رات کو ۷ بجے سے ۱۲½ بجے تک ملاقاتوں کے اوقات مقرر ہیں آج صبح بیرون پنجاب کی بعض جماعتوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقات کے انچارج جناب شیخ یوسف علی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ہیں۔

طبی انتظام

امسال گذشتہ سالوں کی طرح نور ہسپتال کے علاوہ مدرسہ احمدیہ۔ بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ محلہ دارالبرکات۔ محلہ دارالفضل میں طبی امداد مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے

مہمانوں کی تعداد

امسال گذشتہ سالوں کی نسبت مہمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۶ دسمبر کی صبح تک کھانے کی پرچیوں کے رو سے ۱۳۳۲۱ ہے گذشتہ سال اسی تاریخ مہمانوں کی تعداد کا اندازہ ۵۶۸۷ تھا۔

آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

آج ساڑھے سات بجے شام مسجد اقصیٰ میں احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے زیر اہتمام انگریزی دان اصحاب کے ایک بہت بڑے مجمع میں آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس آئی نے "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر نہایت عالمانہ تقریر فرمائی تقریر شارٹ ہینڈ میں قلمبند ہو چکی ہے۔ اس کا ملخص کل انشاء اللہ شائع کیا جائیگا

تجارتی اشیاء کی خرید و فروخت

تجارتی اشیاء کی خرید و فروخت کا انتظام بھی معمولی پیمانہ پر کیا گیا۔ جہاں دس دکانیں کھلیں۔ اور معمولی خرید و فروخت ہوتی رہی۔

ذکر حبیب کا جلسہ

۲۵ دسمبر۔ نظارت تالیف و تصنیف کے زیر اہتمام زیر صدارت جناب سید وزارت حسین صاحب نائب امیر پراونشل صوبہ بہار رات کو مسجد اقصیٰ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی ذوالفقار علی خان صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ذکر حبیب پر تقریریں کیں۔

مبلغین کے جلسے

۲۴ دسمبر۔ بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں ذکر حبیب کے جلسہ کے بعد سید احمد علی صاحب نے ختم نبوت پر تقریر کی۔ ۲۵ دسمبر صبح ۹½ بجے مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت مولوی ذوالفقار علی خان صاحب جلسہ منعقد ہوا جس میں حافظ مبارک احمد صاحب مولوی عبد المالک خان صاحب سید اعجاز احمد صاحب بنگالی مولوی بشیر احمد صاحب نے تردید الوہیت مسیح اور بہائیت اور اسلام معراج و اسراء کی حقیقت۔ دعویٰ مسیحیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریریں کیں۔ ۲۵ دسمبر۔ جلسہ ذکر حبیب کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "قرآنی قسموں کا فلسفہ" پر مولوی محمد سعید صاحب ...

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں۔ وہ ضرور مجھ سے ملیں۔ میں اس روپیہ کے لئے ایسا مصرف بتا سکتا ہوں۔ جس میں روپیہ انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ ہوگا۔ اور خاصہ نفع ساتھ لائے گا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب اس موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ دستخط:۔ فرزند علی ناظر بیت المال۔

دارالشکر کمیٹی کا سالانہ اجلاس

مورخہ ۲۹ دسمبر بروز بدھ ۳ بجے بعد دوپہر مسجد محلہ دارالرحمت میں دارالشکر کمیٹی کا سالانہ اجلاس ہوگا۔ خرید کردہ زمین کی تقسیم کے قواعد، انتخاب عہدیداران کے علاوہ قرعہ بھی ڈالا جائے گا۔

احباب ضرور شامل اجلاس ہوں۔

صدر دارالشکر کمیٹی۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق بے نظیر (راکسیر العین) تیر بہدف اکسیر

Regularises the Visionary System

برائے جملہ امراض چشم

Makes the Eyes radiant and glossy.

اگر آپ کو ضعف بصر۔ غبار۔ آلودگی۔ زردی چھانا۔ موتیا بند۔ آشوب چشم۔ آنکھ دکھنا۔ دھند۔ ستارے سے دکھائی دینا۔ کویوں میں زخم ہونا۔ گوشت بڑھنا یا سرخ ڈورے ہونا (ناخونہ) خون کے داغ پڑنا۔ ملین۔ خارش۔ دھند۔ پڑوال۔ جالا پھولا رتوندی یا شب کوری۔ آنکھ چندھیانا۔ گانجنی۔ رنگ برنگ کے ذرے دکھائی دینا۔ آنکھوں کا بھاری پن۔ کنپٹی کا درد۔ پتلی کا درد۔ حرکت پھٹنے یا دو دو نظر آنا۔ کیچڑ آنا۔ روشنی کا برداشت نہ ہونا۔ اندھیری آنا۔ پپوٹوں اور پلکوں کی بیماریاں اور جملہ خرابیاں جو عضو بصارت میں ہو سکتی ہیں۔ میں سے کوئی یا چند ہوں تو ہمارا اکسیر ہو مستند اطباء۔ ڈاکٹر اور وید دل روساء اور کئی ناظرین الفضل کا تجربہ ہے استعمال فرمائیں۔

[illegible] جدید کے اعلیٰ اصولوں پر از روئے صحیح ترکیب واصلاح اجزاء سے ہوتی ہے اور خاص صفت یہ ہے کہ مفرح۔ سرد اور ملین ہے۔ خشک سرموں کی طرح کوئی میں کٹا ڈ نہیں کرتا پندرہ روز کے استعمال سے آنکھیں مانند آئینہ صاف و شفاف و روشن و قوی ہو لگتی ہیں مسافروں۔ کتب بینوں۔ طلباء اور کارخانجات میں کام کرنے والوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بفضل تعالیٰ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت عہ فی ڈبیہ۔ ۶ ڈبیہ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ایم۔ ایس۔ نظامی۔ مالک کارخانہ اکسیر العین مقابل ریلوے سٹیشن بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر شریف

فینسی بوسکی

قمیضوں کیلئے ریشمی فینسی بوسکی لیڈیز اور جنٹلمینوں کیلئے فیشن ایبل کپڑا ہے امیروں رئیسوں جاگیرداروں کیلئے شریفانہ لباس ہے اسکا ڈیزائن دلفریب اسکی چمک دلآویز ہے قیمت ۹ گز تین روپیہ محصول ڈاک ۸ کل تین روپیہ آٹھ آنہ عید کیلئے بہترین چیز ہے۔ مینیجر دی موزنگ شاہ سپلائی سٹور ۳۳ لودیانہ پنجاب

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی